سر کے بال جھڑنے کی وجہ سے Scalp pigmentation کروانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے میں کہ اگر کسی شخص کے سر کے بال جھڑ کر کم ہو گئے ہوں جس کی وجہ سے سر کا کچھ حصہ گنجا اور بدنما معلوم ہوتا ہے تو کیا وہ شخص گنجا نہ دکھنے کے لیے Scalp pigmentation کروا سکتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

scalp pigmentation کا عمل دراصل گودنے (ٹیٹو بنوانے) کی طرح ہے اور اس کی شرعاً اجازت نہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:

scalp pigmentation کے عمل میں سر کے جن حصوں میں بال نہ ہوں وہاں باریک سوئیوں کے ذریعے سوراخ کرکے سیاہ انک یا مادہ بھرا جاتا ہے جس سے وہاں سیاہ باریک نقطے پڑ جاتے ہیں، جو چھوٹے چھوٹے بال نما معلوم ہوتے ہیں، تو یہ ٹیٹو بنوانے کی طرح ہے، بلکہ ماہرین اسے ٹیٹو بنوانا ہی کہتے ہیں اور اسے medical-grade micro-tattooing کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اس پروسس پر وشم کی تعریف صادق آتی ہے، ردالمحتار اور اختیار لتعلیل المختار میں ہے،

والنص للآخر: ”والواشمة: التي تشم في الوجه والذراع، وهو أن تغرز الجلد بإبرة ثم يحشى بكحل أو نيل فيزرق؛ والمستوشمة التي يفعل بها ذلك“

ترجمہ: واشمہ وہ عورت جو چہرے یا کلائیوں پر گودے یعنی سوئی سے جلد میں سوراخ کرے پھر اس میں سرمہ یا نیل بھرے جس سے وہ جگہ نیلی ہو جائے، اور مستوشمہ کہتے ہیں اس عورت کو جس کے ہاتھ وغیرہ پر یہ عمل کیا جائے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، ج4، ص164، دارالکتب العلمیۃ) (درمختار مع ردالمحتار، ج1، ص330، دارالفکر)

اور چہرہ اور کلائیاں قید نہیں، بلکہ جسم کے کسی اور حصے پر بھی یہ عمل "وشم" ہی ہے، عمدۃ القاری میں علامہ بدرالدین عینی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

"الوشم، وھو غرز ابرۃ او مسلۃ ونحوھما، فی ظھر الکف او المعصم او الشفۃ وغیر ذلک من بدن المراۃ"

ترجمہ: گودنا یہ ہے کہ عورت کے ہاتھ کی پشت، کلائی، ہونٹ یا اس کے علاوہ کسی بھی جگہ سوئی یا نوک دار چیز داخل کی جائے۔ (عمدۃ القاری، جلد 13، صفحہ 388، مطبوعہ ملتان)

اس میں مرد و عورت دونوں کا ایک ہی حکم ہے، عمدۃ القاری ہی میں ہے:

"وسواء فی ھذا کلہ الرجل والمراۃ"

ترجمہ: اور اس معاملے میں مرد و عورت دونوں برابر ہیں۔ (عمدۃ القاری، جلد 13، صفحہ 388، مطبوعہ ملتان)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فعل سے منع فرمایا ہے:

"عن أبي هريرة، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: (العين حق) ونهى عن الوشم"

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: "نظر حق ہے" اور گودنے سے منع فرمایا۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث: 5407، ج5، ص2167، دار ابن کثیر، دمشق)

اور یہ فعل کرنے والے اور کروانے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے، فرمایا:

"لعن اللہ الواشمات والمستوشمات، والمتنمصات، والمتفلجات للحسن، المغیرات خلق اللہ"

ترجمہ: اللہ عزوجل کی لعنت ہو گودنے، گودوانے والیوں، بال اکھاڑنے، اور خوبصورتی کے لئے دانتوں میں فاصلہ کروانے والیوں پر، جو اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرتی ہیں۔ (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب المستوشمۃ، جلد 2، صفحہ 880، مطبوعہ کراچی)

الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیہ میں ہے:

"ذهب جمهور الفقهاء إلى أن الوشم حرام"

ترجمہ: جمہور فقہاء کا مذہب یہ ہے کہ گودنا و گودوانا حرام ہے۔ (الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ، ج43، ص157، مطبوعہ کویت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0430

تاریخ اجراء: 28 ربیع الاول 1446ھ/03 اکتوبر 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net